

# اردو یونیورسٹی میں حیات بخش بیگم پر ڈرامہ



**الحیات نیوز سروس**  
 حیدرآباد، 30 ستمبر: مولانا آزاد نیشنل  
 اردو یونیورسٹی، ہارون خان شیروانی مرکز  
 برائے مطالعات دکن کے زیر اہتمام 3  
 اکتوبر کو شام 7:30 بجے اوپن ایئر تھیٹر  
 تاریخی ڈرامہ "سوانح حیات" پیش کیا جا رہا  
 ہے۔ محکمہ زبان و ثقافت، حکومت تلنگانہ اور  
 سلطان العلوم ایجوکیشن سوسائٹی کے تعاون  
 سے یونیورسٹی کے جشن سیمیں کے حصہ کے  
 طور پر اس ڈرامے کا اہتمام کیا جا رہا  
 ہے۔ یہ ڈرامہ ملکہ حیات بخش بیگم کی سوانح  
 حیات پر مبنی ہے جو 17 ویں صدی میں  
 گولکنڈہ کے قلب شاہی حکمرانوں میں سے  
 تھیں۔ بین الاقوامی شہرت یافتہ قادر علی  
 بیگ تھیٹر فاؤنڈیشن کے فنکار اسے پیش  
 کریں گے۔ ڈرامہ کے ڈائریکٹر پدم شری  
 جناب محمد علی بیگ، تین اہم کرداروں میں  
 نظر آئیں گے جبکہ تجربہ کار اداکارہ محترمہ شہی

سیٹھ ملکہ کا کردار نبھائیں گی۔ محترمہ نور  
 بیگ، جناب وجئے پرساد، جناب اس  
 اے مجید اور محترمہ سارہ حسین معاون  
 کرداروں میں ہوں گے۔ پروفیسر سلمیٰ  
 احمد فاروقی، ڈائریکٹر، مرکز کے بموجب  
 تقریب میں جناب محمد محمود علی، وزیر داندہ  
 حکومت تلنگانہ مہمان خصوصی ہوں گے اور  
 پروفیسر سید بین اسن وائس چانسلر صدارت  
 کریں گے۔ ڈرامہ "سوانح حیات" کے  
 ذریعے تاریخ کے ایک گم گشتہ باب کو منظر  
 عام پر لانے کی کوشش کی گئی ہے جو  
 حیدرآباد کی تاریخی عظمت کا ثبوت ہے۔

## اردو یونیورسٹی میں

### حیاتِ بخششی بیگم پر ڈرامہ

حیدرآباد، 30 ستمبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، ہارون خان شیروانی مرکز برائے مطالعاتِ دکن کے زیر اہتمام 3 اکتوبر کو شام 7:30 بجے اوپن ایئر تھیٹر تاریخی ڈرامہ ”سوانحِ حیات“ پیش کیا جا رہا ہے۔ محکمہ زبان و ثقافت، حکومت تلنگانہ اور سلطان العلوم ایجوکیشن سوسائٹی کے تعاون سے یونیورسٹی کے جشنِ سیمیں کے حصہ کے طور پر اس ڈرامے کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔ یہ ڈرامہ ملکہ حیاتِ بخششی بیگم کی سوانحِ حیات پر مبنی ہے جو 17 ویں صدی میں گولکنڈہ کے قطب شاہی حکمرانوں میں سے تھیں۔ بین الاقوامی شہرت یافتہ قادر علی بیگ تھیٹر فاؤنڈیشن کے فنکار اسے پیش کریں گے۔ ڈرامہ کے ڈائریکٹر پدم شری جناب محمد علی بیگ، تین اہم کرداروں میں نظر آئیں گے جبکہ تجربہ کار اداکارہ محترمہ رشی سیٹھ ملکہ کا کردار نبھائیں گی۔ محترمہ نور بیگ، جناب وجے پرساد، جناب ایس اے مجید اور محترمہ سارہ حسین معاون کرداروں میں ہوں گے۔ پروفیسر سلمیٰ احمد فاروقی، ڈائریکٹر، مرکز کے بموجب تقریب میں جناب محمد محمود علی، وزیر داخلہ حکومت تلنگانہ مہمان خصوصی ہوں گے اور پروفیسر سید عین الحسن وائس چانسلر صدارت کریں گے۔ ڈرامہ ”سوانحِ حیات“ کے ذریعے تاریخ کے ایک گم گشتہ باب کو منظر عام پر لانے کی کوشش کی گئی ہے جو حیدرآباد کی تاریخی عظمت کا ثبوت ہے۔

## اردو یونیورسٹی میں

### حیات بخششی بیگم پر ڈرامہ

حیدرآباد، 30 ستمبر (پریس نوٹ)  
 مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، ہارون خان  
 شہروانی مرکز برائے مطالعات و فن کے زیر  
 اہتمام 3 اکتوبر کو شام 7:30 بجے اوپن ایئر  
 تھیٹر چارنجی ڈرامہ "سوانح حیات" پیش کیا  
 جا رہا ہے۔ محکمہ زبان و ثقافت، حکومت تلنگانہ  
 اور سلطان العلوم ایجوکیشن سوسائٹی کے تعاون  
 سے یونیورسٹی کے جشن یکمیں کے حصہ کے طور  
 پر اس ڈرامے کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔ یہ  
 ڈرامہ ملکہ حیات بخششی بیگم کی سوانح حیات پر مبنی  
 ہے جو 17 ویں صدی میں گوکنڈہ کے قلعہ  
 شاہی سکرانوں میں سے تھیں۔ بین الاقوامی  
 شہرت یافتہ قادر علی بیگ تھیٹر فاؤنڈیشن کے  
 فنکارانہ پیش کریں گے۔ ڈرامہ کے ڈائریکٹر  
 پدم شری جناب محمد علی بیگ، تین اہم کرداروں  
 میں نظر آئیں گے جبکہ تجربہ کار اداکار و محترمہ  
 رقیہ سینہ ملکہ کا کردار نبھائیں گی۔ نور بیگ،  
 وجئے پراساد، انیس اسے مجید اور سارو حسین  
 معاون کرداروں میں ہوں گے۔ پروفیسر سلیمی  
 احمد فاروقی، ڈائریکٹر، مرکز کے بموجب  
 تقریب میں محمد محمود علی، وزیر داخلہ حکومت  
 تلنگانہ مہمان خصوصی ہوں گے اور پروفیسر سید  
 عین الحسن وائس چانسلر صدارت کریں گے۔  
 ڈرامہ "سوانح حیات" کے ذریعے تاریخ کے  
 ایک گم گشتہ باب کو منظر عام پر لانے کی کوشش  
 کی گئی ہے جو حیدرآباد کی تاریخی عظمت کا  
 ثبوت ہے۔

Standard Post, 01-10-2022

# MANUU to stage Play on Hayat Bakshi Begum

(Standard Post Bureau)

Hyderabad, Sept 30 : HK Sherwani Centre for Deccan Studies (HK S-CDS) of Maulana Azad National Urdu University (MANUU) is organizing the historically & globally feted play "Savaan e Hayat", on October 3, 2022, 7.30 pm in



the Open Air Auditorium, University Campus as part of Silver Jubilee celebrations of MANUU with the support of Department of Language & Culture, GoT and Sultan Ul Uloom Education Society. The play based on the biography of Queen Hayat Bakshi Begum, the Qutub Shahi ruler of Golconda in 17th Century, will be enacted by the internationally acclaimed Qadir Ali Baig

Theatre Foundation. The Director of the play, Padma Shri Mohammad Ali Baig also play the role of three important men.

Veteran actress Rashmi Seth plays the titular role, supported by Noor Baig, Vijay Prasad, S.A. Majeed and Sara Hussain.



·STANDARD POST, Hyderabad  
Saturday, October 1, 2022 |

# MANUU to stage Play on Hayat Bakshi Begum

(Standard Post Bureau)

Hyderabad, Sept 30 : HK Sherwani Centre for Deccan Studies (HKS-CDS) of Maulana Azad National Urdu University (MANUU) is organizing the historically & globally feted play “Savaan e Hayat”, on October 3, 2022, 7.30 pm in



the Open Air Auditorium, University Campus as part of Silver Jubilee celebrations of MANUU with the support of Department of Language & Culture, GoT and Sultan Ul Uloom Education Society. The play based on the biography of Queen Hayat Bakshi Begum, the Qutub Shahi ruler of Golconda in 17th Century, will be enacted by the internationally acclaimed Qadir Ali Baig

Theatre Foundation. The Director of the play, Padma Shri Mohammad Ali Baig also play the role of three important men.

Veteran actress Rashmi Seth plays the titular role, supported by Noor Baig, Vijay Prasad, S.A. Majeed and Sara Hussain.

# اردو نیورسٹی میں حیات بخشی بیگم پر ڈرامہ

ڈرامے کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔

پہلا ڈرامہ "حیات بخشی بیگم" کی سوانح حیات پر تھی ہے جو 17 ویں صدی میں گوالکنڈہ کے قلعہ شانی خٹراؤں میں سے تھیں۔ بین الاقوامی شہرت یافتہ فارسی بیگم صاحبہ صاحبہ کے لٹریچر سے متعلق کریں گے۔ ڈرامہ کے ڈائریکٹر پی ایم شری صاحبہ فارسی بیگم، جن انہم کرداروں میں نظر آئیں گے جبکہ تقریب کا ادارہ کارہ خیر سہ رقی سہیلہ ملک کا کردار نبھائیں گی۔ تقریب کا بیگم، بیگم و سہیلہ پر سوانح ڈرامہ انہیں اسے ایجا اور تقریب سوانح شہین محلان کرداروں میں ادا کریں گے۔

پروفیسر سہیلہ احمد فاروقی، ڈائریکٹر، مرکز کے ایجنٹ تقریب میں بیگم صاحبہ کو سوانح ڈرامہ کی شہادت سہیلہ صاحبہ کی شہادت میں ادا کریں گے اور پروفیسر سہیلہ صاحبہ کی شہادت میں بیگم صاحبہ کی شہادت میں ادا کریں گے۔ ڈرامہ "سوانح حیات" کے ذریعے تاریخی کے ایک اہم شخصیت کو سوانح ڈرامہ پر لانے کی کوشش کی گئی ہے اور عیدارہ اپنی تاریخی عظمت کا ثبوت ہے۔



تاریخی ڈرامہ "سوانح حیات" متعلق کیا جا رہا ہے۔ محمد زہان و شہادت، شہادت، شہادت اور سلطان اعظم ایجنٹ سوانح ڈرامہ کی شہادت میں بیگم صاحبہ کی شہادت میں ادا کریں گے اور پروفیسر سہیلہ صاحبہ کی شہادت میں بیگم صاحبہ کی شہادت میں ادا کریں گے۔ ڈرامہ "سوانح حیات" کے ذریعے تاریخی کے ایک اہم شخصیت کو سوانح ڈرامہ پر لانے کی کوشش کی گئی ہے اور عیدارہ اپنی تاریخی عظمت کا ثبوت ہے۔

عیدارہ اپنی تاریخی عظمت کا ثبوت ہے۔ ڈرامہ "سوانح حیات" متعلق کیا جا رہا ہے۔ محمد زہان و شہادت، شہادت، شہادت اور سلطان اعظم ایجنٹ سوانح ڈرامہ کی شہادت میں بیگم صاحبہ کی شہادت میں ادا کریں گے اور پروفیسر سہیلہ صاحبہ کی شہادت میں بیگم صاحبہ کی شہادت میں ادا کریں گے۔ ڈرامہ "سوانح حیات" کے ذریعے تاریخی کے ایک اہم شخصیت کو سوانح ڈرامہ پر لانے کی کوشش کی گئی ہے اور عیدارہ اپنی تاریخی عظمت کا ثبوت ہے۔

## اردو یونیورسٹی میں حیات بخشی بیگم پر ڈرامہ

30/09/2022 زین نیوز



حیدرآباد:۔30، ستمبر) پریس نوٹ (مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی ، بارون

خان شیروانی مرکز برائے مطالعاتِ دکن کے زیر اہتمام 3 اکتوبر کو شام 7:30

بجے اوپن ایئر تھیٹر تاریخی ڈرامہ ”سوانح حیات“ پیش کیا جا رہا ہے۔ محکمہ زبان و ثقافت، حکومت تلنگانہ اور سلطان العلوم ایجوکیشن سوسائٹی کے تعاون سے یونیورسٹی کے جشنِ سیمین کے حصہ کے طور پر اس ڈرامے کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔

یہ ڈرامہ ملکہ حیات بخشی بیگم کی سوانح حیات پر مبنی ہے جو 17 ویں صدی میں گولکنڈہ کے قطب شاہی حکمرانوں میں سے تھیں۔ بین الاقوامی شہرت یافتہ قادر علی بیگ تھیٹر فاؤنڈیشن کے فنکار اسے پیش کریں گے۔ ڈرامہ کے ڈائریکٹر پدم شری جناب محمد علی بیگ، تین اہم کرداروں میں نظر آئیں گے جبکہ تجربہ کار اداکارہ رشمی سیٹھ ملکہ کا کردار نبھائیں گی۔



محترمہ نور بیگ، جناب وجئے پرساد ، جناب ایس اے مجید اور محترمہ سارہ حسین معاون کرداروں میں ہوں گے۔ پروفیسر سلمیٰ احمد فاروقی، ڈائریکٹر، مرکز کے بموجب تقریب میں جناب محمد محمود علی، وزیر داخلہ حکومت

تلنگانہ مہمان خصوصی ہوں گے اور پروفیسر سید عین الحسن وائس چانسلر صدارت کریں گے۔

ڈرامہ ”سوانح حیات“ کے ذریعے تاریخ کے ایک گم گشتہ باب کو منظر عام پر لانے کی کوشش کی گئی ہے جو حیدرآباد کی تاریخی عظمت کا ثبوت ہے۔

عابد عبدالواسع

پبلک ریلیشنز آفیسر

[MANUU to stage Play on Hayat Bakshi Begum - TELANGANA POST](https://www.manuu.edu.in/news/2022/09/30/manuu-to-stage-play-on-hayat-bakshi-begum-telangana-post)

## MANUU to stage Play on Hayat Bakshi Begum

**Mohammed** Send an email 4 days ago

Hyderabad:- HK Sherwani Centre for Deccan Studies (HKS-CDS) of Maulana Azad National Urdu University (MANUU) is organizing the historically & globally feted play “Savaan e Hayat”, on

October 3, 2022, 7.30 pm in the Open Air Auditorium, University Campus as part of Silver Jubilee celebrations of MANUU with the support of Department of Language & Culture, GoT and Sultan Ul Uloom Education Society.

The play based on the biography of Queen Hayat Bakshi Begum, the Qutub Shahi ruler of Golconda in 17th Century, will be enacted by the internationally acclaimed Qadir Ali Baig Theatre Foundation. The Director of the play, Padma Shri Mohammad Ali Baig also play the role of three important men. Veteran actress

Rashmi Seth plays the titular role, supported by Noor Baig, Vijay Prasad, S.A. Majeed and Sara Hussain.

According to Prof Salma Ahmed Farooqui, Director (HKS-CDS), Mr. Mohammed Mahmood Ali, Home Minister, Government of Telangana will be the chief guest and Prof. Syed Ainul Hasan, Vice-Chancellor, MANUU will preside over the event.

“Savaan e Hayat” brings the story of an unsung hero to light and beautifully depicts the grandeur of Hyderabad’s glorious past.



# Action

03-10-2022

## اردو یونیورسٹی میں

## گاندھی جینتی پر لیچر

مہراپارہ 2، اکتوبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، اسکول برائے تعلیم و تربیت کے زیر اہتمام مہراپارہ گاندھی جینتی 2022 کا 3، اکتوبر کو 11 بجے دن آئی ایم سی پر لیچر تھینک میں اہتمام کیا جا رہا ہے۔ پروفیسر سعید جی گھنورہ ایس اسکول کے سونپ پروفیسر امینہ کاوت شرما ایس اسکول آف ایجوکیشن سوشل سائنس، ڈاکٹر بریٹن گوز ویلہ ایس، ساگر، مدھیہ پردیش "گاندھی: وقت کے ساتھ اور وقت کے بعد" کے موضوع پر لیچر دیں گے۔ پروفیسر سعید جی گھنورہ سے گفتگو کریں گے۔ اسے آئی ایم سی کے لیچر

یہاں  
[www.youtube.com/itsctv2011](http://www.youtube.com/itsctv2011)

پر دست لکرایا جائے گا۔



## اردو یونیورسٹی میں گاندھی جینتی پر لیکچر

حیدرآباد، 2 اکتوبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، اسکول برائے تعلیم و تربیت کے زیر اہتمام جشن گاندھی جینتی 2022 کا 3 اکتوبر کو 11 بجے دن آئی ایم سی پر یو ٹی وی سکرین پر اہتمام کیا جا رہا ہے۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، ڈین اسکول کے بموجب پروفیسر امبیکا دتہ شرما، ڈین اسکول آف ہیومانٹیز اینڈ سوشل سائنسس، ڈاکٹر ہریش گوڑ و شو اودیالیہ، ساگر، مدھیہ پردیش ”گاندھی: وقت کے ساتھ اور وقت کے بعد“ کے موضوع پر لیکچر دیں گے۔ پروفیسر سید عین الحسن صدارت کریں گے۔ اسے آئی ایم سی کے یو ٹی وی چینل

imcmanuu / www.youtube.com پر راست نشر کیا جائے گا۔

Sada e Hussaini

3-10-2022

## اردو یونیورسٹی میں گاندھی جینتی پر لیکنچر

حیدرآباد، 2 اکتوبر (پریس نوٹ)  
مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، اسکول  
برائے تعلیم و تربیت کے زیر اہتمام اہلسن  
گاندھی جینتی 2022 کا 3 اکتوبر کو 11 بجے  
دن آئی ایم سی پر یو ٹیوب چینل میں اہتمام کیا جا رہا  
ہے۔ پروفیسر صدیقی عم محمود، ڈین اسکول کے  
بجانب پروفیسر امیر کاوش شرمہ، ڈین اسکول  
آف ہیومنیز اینڈ سوشل سائنسس، ڈاکٹر  
بریش گوڑ وشوا اور پالہ، ساگر، مدھیہ پردیش  
"گاندھی: وقت کے ساتھ اور وقت کے بعد"  
کے موضوع پر لگھریں گے۔ پروفیسر صدیقی  
اہلسن صدارت کریں گے۔ اسے آئی ایم سی  
کے یو ٹیوب چینل  
[www.youtube.com/imomanuu](http://www.youtube.com/imomanuu)

پر دست نثر کیا جائے گا۔

# Lecture "Gandhi: With Time and Beyond the Time" at MANUU

**(Standard Post Bureau)**

Hyderabad, Oct 2 : The School of Education & Training, Maulana Azad National Urdu University (MANUU) is organising lecture on 03.10.2022, 11:00 A.M. on the occasion of Gandhi Jayanti .

According to Prof.

Siddiqui Mohd. Mahmood, Dean, School of Education & Training Prof. Ambika Datta Sharma, Dean, School of Humanities and Social Sciences, Dr. Harisingh Gour Vishwavidyalaya, Sagar, M.P. will deliver the lecture on the theme

"Gandhi: With Time and Beyond the Time". Prof. Syed Ainul Hasan, Vice-Chancellor, MANUU will preside over.

The programme will be webcast live on IMC-MANUU YouTube channel <https://youtu.be/WJbf6RPL4Dk>.

Urdu Action

03-10-2022

اُردو یونیورسٹی میں

گاندھی جینتی پر لیچر

پیدا ہوا، 2 اکتوبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، اسکول برائے تعلیم و تربیت کے زیر اہتمام مہینہ گاندھی جینتی 2022 کا 3 اکتوبر کو 11 بجے دن آئی ایم سی پر لیچر ہلنگ میں اہتمام کیا جا رہا ہے۔ پروفیسر سعید علی محمد گھورانی اسکول کے پروفیسر پروفیسر امینہ کاترہ شرمادا ہیں اسکول آف ایجوکیشن سوشل سائنس، ڈاکٹر بریٹن گوز دلہاویا، سارہ، مدھیہ پردیش "گاندھی: وقت کے ساتھ ساتھ وقت کے بعد" کے موضوع پر لیچر دیں گے۔ پروفیسر سعید علی محمد گھورانی کریں گے۔ اسے آئی ایم سی کے پرچہ

www.youtube.com/increman

پر دست لگایا جائے گا۔



## MANUU to host seminar on 'Gandhi' on October 3

[News Desk](#) | Posted by P N Sree Harsha | Published: 2nd October 2022

6:38 pm IST

**Hyderabad:** The School of Education and Training at Maulana Azad National Urdu University (MANUU) will host a lecture titled "Gandhi: With Time and Beyond the Time" on October 3.

Prof. Ambika Datta Sharma, Dean, School of Humanities and Social Sciences, Dr. Harisingh Gour Vishwavidyalaya, Sagar, MP, will deliver the lecture, which will be presided over by Prof. Syed Ainul Hasan, Vice-Chancellor, MANUU. The show will be streamed live on the IMC-MANUU YouTube channel at <https://youtu.be/WJbf6RPL4Dk>.

In more news about MANUU, the HK Sherwani Centre for Deccan Studies (HKS-CDS) of Maulana Azad National Urdu University (MANUU) is organizing the historically & globally feted play "Savaan e Hayat", on October 3, 2022, 7.30 pm in the Open Air Auditorium, University Campus as part of Silver Jubilee celebrations of MANUU with the support of Department of Language & Culture, GoT and Sultan Ul Uloom Education Society.

The play based on the biography of Queen Hayat Bakshi Begum, the Qutub Shahi ruler of Golconda in 17th Century, will be enacted by the internationally acclaimed Qadir Ali Baig Theatre Foundation. The Director of the play, Padma Shri Mohammad Ali Baig also play the role of three important men. Veteran actress Rashmi Seth plays the titular role, supported by Noor Baig, Vijay Prasad, S.A. Majeed and Sara Hussain.

## NewsDeal

Stay Updated With Latest News & Deals

## MANUU to host seminar on 'Gandhi' on October 3

**Hyderabad:** The School of Education and Training at Maulana Azad National Urdu University (MANUU) will host a lecture titled "Gandhi: With Time and Beyond the Time" on October 3.

Prof. Ambika Datta Sharma, Dean, School of Humanities and Social Sciences, Dr. Harisingh Gour Vishwavidyalaya, Sagar, MP, will deliver the lecture, which will be presided over by Prof. Syed Ainul Hasan, Vice-Chancellor, MANUU. The show will be streamed live on the IMC-MANUU YouTube channel at <https://youtu.be/WJbf6RPL4Dk>.

In more news about MANUU, the HK Sherwani Centre for Deccan Studies (HKS-CDS) of Maulana Azad National Urdu University (MANUU) is organizing the historically & globally feted play "Savaan e Hayat", on October 3, 2022, 7.30 pm in the Open Air Auditorium, University Campus as part of Silver Jubilee celebrations of MANUU with the support of Department of Language & Culture, GoT and Sultan Ul Uloom Education Society.

The play based on the biography of Queen Hayat Bakshi Begum, the Qutub Shahi ruler of Golconda in 17th Century, will be enacted by the internationally acclaimed Qadir Ali Baig Theatre Foundation. The Director of the play, Padma Shri Mohammad Ali Baig also play the role of three important men. Veteran actress Rashmi Seth plays the titular role, supported by Noor Baig, Vijay Prasad, S.A. Majeed and Sara Hussain.



### Queen Hayat Bakshi Begum

By [Telangana Today](#)

Published: Updated On - 05:27 PM, Fri - 30 September 22

The play that was invited to Turkey and the USA is written by Noor Baig and Mohammad Ali Baig, and translated into Urdu by late Kadir Zaman.



**Hyderabad:** [Maulana Azad National Urdu University \(MANUU\)](#) is unparalleled in its commitment to Urdu language and Deccani culture. It is befitting that its silver jubilee is being marked with a play by Qadir Ali Baig Theatre Foundation, which is as committed to reviving the theatre art form in the Deccan.

Qadir Ali Baig Theatre Foundation's globally feted play 'Savaan-e-Hayat' is a biography of [Queen Hayat Bakshi Begum](#), who ruled the 17th century kingdom of Golconda. She was the daughter of Hyderabad's founder King [Quli Qutb Shah](#). She was married to his successor, King Muhammad Qutb Shah, and was regent and then queen mother to King Abdullah Qutb Shah. Her powerful vision and stratagems helped thwart Mughal invasion of the Deccan, besides being a ruler who contributed to the well-being of her subjects and architecture of the city.

The play that was invited to Turkey and the USA is written by Noor Baig and Mohammad Ali Baig, and translated into Urdu by late Kadir Zaman. It is directed by Padma Shri recipient Mohammad Ali Baig who also brings to life the three important men in the queen's life, playing the three roles of successive rulers of the Deccan.

The grand 1500-seater amphitheatre at the university campus shall be the venue for Baig's acclaimed play on October 3. Veteran actor Rashmi Seth plays the titular role, supported by Noor Baig, Vijay Prasad, SA Majeed and Sara Hussain.

The play brings the story of an unsung hero to light and takes the audience into a chapter of history that altered the fate of the Deccan.

Prof Salma Ahmed Farooqui, (Director, H. K. Sherwani Centre for Deccan Studies, [MANUU](#), Hyderabad) says, "The Maulana Azad National Urdu University is celebrating its silver jubilee this year. One of the best ways of creating a landmark of this special year is holding Mohammad Ali Baig's historical theatrical production 'Savaan e Hayat', which beautifully depicts the grandeur of Hyderabad's glorious past. The H. K. Sherwani Centre for Deccan Studies is proud and honoured to feature this historical drama on October 3 in the open-air auditorium of the university. This play will be enacted by the Qadir Ali Baig Theatre Foundation."

# بابائے قوم کی شخصیت آہستہ آہستہ ظاہر ہوئی: پروفیسر امبیدکار دتہ

اردو یونیورسٹی میں جشن گاندھی جینتسی پر توسیعی لیکچر۔ پروفیسر عین الحسن کی بھی مخاطبت

میں ان کے لیے کہا بات اصول ہیں۔

پروفیسر عدالتی محمد محمود، ایچ اسکول ہائے تعلیم و تربیت نے اپنے خطاب میں موضوع کے حلقہ معلومات فراہم کیں اور کہا کہ گاندھی جینتسی کے موقع پر ہمیں ان کے فیادات، تصورات، تجربات اور بات بات کو یاد کرنا چاہیے۔ پروفیسر انجینئر احمہ، ریسٹوریشن مہمان خصوصی تھے۔ پروفیسر محمد طاہر، صدر شعبہ اور پروفیسر ممتازی احمد آئی ٹی ٹی اے تھیں۔ لیکن موجود تھے۔ ڈاکٹر اشرفی، اساتذہ پروفیسر نے غیر حتمی کیا اور پروگرام کے

افرش و مقاصد بیان کیے۔ اسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر اختر پروین نے مہمان کا خطاب پیش کیا، ڈاکٹر جبار احمد نے شعر پڑھا کیا اور ڈاکٹر ارباب خان نے کاروائی پیش کی۔ انجینئر ڈاکٹر آرتھوڈکس نے خطاب کیا۔ ڈاکٹر احمد اسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر محمد اسلم نے ڈاکٹر، جناب بیگانہ عالم نے گفتگو میں حصہ لیا۔



پروفیسر سید عین الحسن نے صدارتی خطاب میں کہا کہ گاندھی جینتسی کا جشن میں گاندھی جی کے علاوہ کسی قائد کو نہیں کیا گیا، کیونکہ اگرچہ حکومت گاندھی جی کے اثر سے واقف تھی۔ وہ اس دور کی فلسفیانہ، سماجی، معاشیاتی اور ادبی فکر کو سے بخوبی واقف تھے۔ بلکہ وہ خود ایک تحریک تھے۔ ان کے دینے والے پیام کلی تھی اور ہم نیکو آج

کو خود، روشن، جاننے، کارکن کے نظریات سے جڑا گیا۔ جبکہ ان کے فیادات اپنے تھے۔ انہیں جب کوئی نظریہ پیش نہ کرنا سے روکنا دیا گیا تو انہوں نے ساری مات اسی پہلو پر گزار دی جس پر وہ گرتے تھے اور اس واقعے کے حلقہ غور و فکر کرتے رہے۔ جب وہاں ان کے نظریات سن چکے تھے۔ انہوں نے کمالی اور ہم نیکو کا راستہ بنا لیا۔

تھا، پروفیسر سید عین الحسن داس چائرس نے صدارتی۔ پروفیسر امبیدکار دتہ نے گاندھی جی کو اس شخصیت قرار دیا کہ گاندھی جی کو نیکو، نیکوئی ضرورت ہے۔ ان کو نیکو کا مطلب اپنے ضمیر کو سنا ہے۔ انسان جب اپنے ضمیر کی بات سنا کر کرتا ہے تو وہ انسان ہی نہیں رہتا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں گاندھی جی کے نظریات

میں آج، 3 اکتوبر (پس نوٹ) بابائے قوم گاندھی جی ایک مہما شخصیت تھے۔ ان کی شخصیت آہستہ آہستہ ظاہر ہوئی۔ اگر ہم کسی آدمی کو وہی سمجھیں اور محلات فراہم کریں تب بھی وہ سہارا بن گیا کہ گاندھی نہیں بنایا جا سکتا۔ ممتاز سورج دل وچ وقت نے اپنی کتاب میں گاندھی جی کے بارے میں کہا کہ 32 کروڑ ہندوستانی دنوں میں ان کا مقام ہے۔ گوتم بدھ کے بعد ہندوستانیوں نے گاندھی کو ہی اتنا بڑا مقام دیا ہے۔ ان کی بات کا اظہار پروفیسر امبیدکار دتہ نے کیا اور انہوں نے آج یونیورسٹی میں اسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر جبار احمد، سارگ، صاحبہ پروین نے آج "گاندھی: دولت کے ساتھ اور دولت کے بعد" کے موضوع پر ان دنوں کو کمالی بیگانہ دینے کو کہا۔ اسکول ہائے تعلیم و تربیت، 2022 آزاد تعلیم اردو یونیورسٹی کے زیر اہتمام آج عین الحسن گاندھی جینتسی 2022 کے تحت اس بیگانہ کا اہتمام کیا گیا

Al Hayat, Ranchi, 04-10-2022

# بابائے قوم کی شخصیت آہستہ آہستہ ظاہر ہوئی: پروفیسر ابدیکادتہ

## اردو یونیورسٹی میں جشن گاندھی جینتی پر توسیعی لیکچر، پروفیسر عسین الحسن کی بھی مخاطبت

ترہیت نے اپنے خطاب میں موشوع کے متعلق معلومات فراہم کیں اور کہا کہ گاندھی جینتی کے موقع پر ہمیں ان کے خیالات، آسورات، تجربات اور خدمات کو یاد کرنا چاہیے۔

پروفیسر اشتیاق احمد، جنرل اسمان اعجازی تھے۔ پروفیسر مشتاق احمد، سید رشید اور پروفیسر مشتاق احمد آئی فٹیل بھی شہین موجود تھے۔ ڈاکٹر اشرفی،

اصولت پروفیسر نے غیر مقدم کیا اور پروگرام کے اجرائی و مقاصد بیان کیے۔ اسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر اشرفی نے مہمانان کا تعارف پیش کیا۔ ڈاکٹر جمرا احمد نے نظریہ ادا کیا اور ڈاکٹر دل ناز بانو نے گاندھی کی چٹائی۔ اسماعیل فریدی کی قراءت کلام پاک سے پروگرام کا آغاز ہوا۔ اسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر محمد ثناء سے وکیل جناب جہاگیر عالم نے انتظامات میں حصہ لیا۔



خطاب میں کہا کہ کول میز کانفرنس میں گاندھی جی کے علاوہ کئی قائد قوم کو مدعو نہیں کیا گیا۔ کیونکہ انگریز حکومت گاندھی جی کے اثر سے واقف تھی۔ وہ اس دور کی فلسفیانہ، سماجیاتی، معاشیاتی اور ادبی تحریکوں سے متاثر تھی۔ ان کے دہینے ہوئے پیام یعنی سہانی اور عدم تشدد آج بھی دنیا کے لیے نہایت اہم اہم ہیں۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، ڈین اسکول برائے تعلیم و

تحریرات کو حضور، سکریٹری، نالسانا سے ملنا نظر کے نظریات سے جڑ گیا۔ جبکہ ان کے خیالات اپنے تھے۔ انہیں جب جنوبی افریقہ میں ٹرین سے ڈھیل دیا گیا تو انہوں نے ساری رات ای ہل پل پڑھ کر لڑائی میں پروہ گئے تھے اور اس واقعے کے متعلق غور و فکر کرتے رہے۔ جب وہ اٹھے ان کے نظریات بن چکے تھے۔ انہوں نے سہانی اور عدم تشدد کا راستہ اپنایا۔ پروفیسر سید بین الحسن نے صدارتی

یونیورسٹی کے زیر اہتمام آج جشن گاندھی جینتی 2022 کے تحت اس پنچنگ 14 اہتمام کیا گیا تھا۔ پروفیسر سید بین الحسن وائس چانسلر نے صدارت کی۔ پروفیسر ابدیکادتہ نے گاندھی جی کو اپنے شخصیت قرار دیا۔ گاندھی جی کو سننے اور سمجھنے کی ضرورت ہے۔ ان کو سننے کا مطلب اپنے ضمیر کو مستانا ہے۔ انسان جب اپنے ضمیر کی بات سنتا بند کر دیتا ہے تو وہ انسان ہی نہیں رہتا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں گاندھی جی کے

الحمیات نیوز سروس  
حیدرآباد 3 اکتوبر: بابائے قوم گاندھی جی ایک عہد ساز شخصیت تھے۔ ان کی شخصیت آہستہ آہستہ ظاہر ہوئی۔ اگر ہم کو آتی کو وہی سہا تھیں اور حالات فراہم کر سکتے ہیں دوسرا مہما تھا گاندھی نہیں بنایا جاسکتا۔ مہمن زموں دل ڈاؤرنٹ نے اپنی کتاب میں گاندھی جی کے بارے میں کہا کہ 32 کروڑ ہندوستانی لوگوں میں ان کا مقام ہے۔ حکومت بھگت کے بعد ہندوستانیوں نے گاندھی کو ہی اکتاؤ اہتمام دیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر ابدیکادتہ نے ہندوستانیوں کو آج 100 ویں سال آتے ہوئے کیا۔ انہوں نے سوشل سائنس، ڈاکٹر پریش گوڑ وچودریا، ساگر، مدھیہ پر دیش نے آج "گاندھی: وقت کے ساتھ اور وقت کے بعد" کے موشوع پر آن لائن توہینی لیکچر دیتے ہوئے کہا۔ اسکول برائے تعلیم و تربیت، مولانا آزاد میٹرنل اردو

# گاندھی کی شخصیت آہستہ آہستہ ظاہر ہوئی: پروفیسر امید کادتہ

اردو یونیورسٹی میں جشن گاندھی جینتی پر توسیعی لیکچر۔ پروفیسر عین الحسن کی بھی مخاطبت



حیدرآباد، 3 اکتوبر (پریس نوٹ) بابائے قوم گاندھی جی ایک عہد ساز شخصیت تھے۔ ان کی شخصیت آہستہ آہستہ ظاہر ہوئی۔ اگر ہم کسی آدمی کو وہی سہولتیں اور حالات فراہم کریں تب بھی دوسرا ہمارا گاندھی نہیں بنایا جاسکتا۔ ممتاز مورخ ول ڈیورنٹ نے اپنی کتاب میں گاندھی جی کے بارے میں کہا کہ 32 کروڑ ہندوستانی دلوں میں ان کا مقام ہے۔ گوتم بدھ کے بعد ہندوستانیوں نے گاندھی کو ہی اتنا بڑا مقام دیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر امید کادتہ شرما، ڈین اسکول آف ہیومنیز انڈسٹریل سائنس، ڈاکٹر ہریش گوڈ و شوو دیالیہ، سارگر، مدھیہ پردیش نے آج ”گاندھی: وقت کے ساتھ اور وقت کے بعد“ کے موضوع پر آن لائن توسیعی لیکچر دیتے ہوئے کیا۔ اسکول برائے تعلیم و تربیت، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے زیر اہتمام آج جشن گاندھی جینتی 2022 کے تحت اس لیکچر کا اہتمام کیا گیا تھا۔ پروفیسر عین الحسن و اُس چانسلر نے صدارت کی۔ پروفیسر امید کادتہ نے گاندھی جی کو امر شخصیت قرار دیا۔ گاندھی جی کو سننے اور سمجھنے کی ضرورت ہے۔ ان کو سننے کا مطلب اپنے ضمیر کو سننا ہے۔ انسان جب اپنے ضمیر کی بات سننا بند کر دیتا ہے تو وہ انسان ہی نہیں رہتا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیشہ

گاندھی جی کے نظریات کو تصور و رسکن، نالائشائے، کارہنتر کے نظریات سے جوڑا گیا۔ جبکہ ان کے خیالات اپنے تھے۔ انہیں جب جنوبی افریقہ میں ٹرین سے دھکیل دیا گیا تو انہوں نے ساری رات اسی پہلو پر گزاری جس پر وہ گرے تھے اور اس واقعے کے متعلق غور و فکر کرتے رہے۔ جب وہ اٹھے ان کے نظریات بن چکے تھے۔ انہوں نے سچائی اور عدم تشدد کا راستہ اپنایا۔ پروفیسر عین الحسن نے صدارتی خطاب میں کہا کہ گول میز کانفرنس میں گاندھی جی کے علاوہ کسی قائد کو مدعو نہیں کیا گیا۔ کیونکہ انگریز حکومت گاندھی جی کے اثر سے واقف تھی۔ وہ اس دور کی فلسفیانہ، سماجیاتی، معاشیاتی اور تحریکیوں سے بخوبی واقف تھے۔ بلکہ وہ خود ایک تحریک تھے۔ ان کے دیئے ہوئے پیام یعنی سچائی اور عدم تشدد آج بھی دنیا کے لیے نہایت اہم ہیں۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، ڈین اسکول برائے تعلیم و تربیت نے اپنے خطاب میں موضوع کے متعلق معلومات فراہم کیں اور کہا کہ گاندھی جینتی کے موقع پر ہمیں ان کے خیالات، تصورات، تجربات اور خدمات کو یاد کرنا چاہیے۔ پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار مہمان اعزازی تھے۔ پروفیسر محمد مشاہد، صدر شعبہ اور پروفیسر مشتاق احمد آئی ٹی ٹیل بھی شیفین موجود تھے۔



# Gandhiji was an epoch-making personality : Prof. Ambika Sharma

Lecture "Gandhi: With Time and Beyond the Time" held at MANUU



(Standard Post Bureau)

Hyderabad, Oct 3 :Gandhiji was an epoch-making personality. Prof. Ambika Datta Sharma, Dean, School of Humanities and Social Sciences, Dr. Harisingh Gour Vishwavidyalaya, Sagar, M.P. expressed the view today while delivering the online lecture "Gandhi: With Time and Beyond the Time" on the occasion of Gandhi Jayanti. Prof. Syed Ainul Hasan, Vice-Chancellor, MANUU presided over.

The School of Education & Training, Maulana Azad National Urdu University (MANUU) organised the lecture.

Continuing his lecture, Prof. Sharma said for all of us Gandhiji's life is an open book which is not separated into private and public chapters. Unfortunately we, the Indians are falling short of valuing his great contributions to the humanity while people from all over the world have been admiring his charismatic personality, he added.

Prof. Ainul Hasan said no leader was invited to the Round Table Conference but Gandhi, because the British government also realized that Gandhi is a person who is dominant. The messages of truth and non-violence that Gandhiji

spread are still priceless for the world. We have to put his thoughts into action, he added. Prof. Ishtiaque Ahmed, Registrar was the Guest of Honour. Prof. Mohd. Moshahid, Head, Department of Education and Training and Prof. Mushtaq Ahmed I Patel, Provost Boys Hostel shared the dais.

Prof. Siddiqui Mohd. Mahmood, Dean, School of Education & Training in his introductory address said we celebrate Gandhiji's birth anniversary to remember and admire his thoughts, ideas, experiences and his services. Gandhiji's educational philosophy

has found its rightful place in the NEP 2020, he said.

Dr. Ashwani, Associate Professor & coordinator lecture delivered welcome address and briefed about aims & objectives of the lecture. Assistant Professors - Dr. Akhtar Parveen introduced guest speaker, Dr. Jarrar Ahmad proposed vote of thanks and Mrs. Dilnaz Bano convened the programme.

Dr. Akhtar Parveen, Dr. Umme Salma, Dr. Jarrar Ahmad, Dr. Samad TV, Mr. Jahangeer Alam, Mrs. Dilnaz Banoo were members of the organising committee. The programme was webcast live on IMC-MANUU YouTube channel.





## بابائے قوم کی شخصیت آہستہ آہستہ ظاہر

ہوئی: پروفیسر امبیکا دتہ

03/10/2022 زین نیوز

آہستہ ظاہر ہوئی: پروفیسر امبیکا دتہ

### اردو یونیورسٹی میں جشن گاندھی جینتی پر توسیعی لیکچر۔ پروفیسر عین الحسن کی بھی مخاطبت

**حیدرآباد:۔ 3 اکتوبر) پریس نوٹ (بابائے قوم گاندھی جی ایک عہد ساز شخصیت تھے۔ ان کی شخصیت آہستہ آہستہ ظاہر ہوئی۔ اگر ہم کسی آدمی کو وہی سہولتیں اور حالات فراہم کریں تب بھی دوسرا مہاتما گاندھی نہیں بنایا جاسکتا۔ ممتاز مورخ ول ڈیو رنٹ نے اپنی کتاب میں گاندھی جی کے بارے میں کہا کہ 32 کروڑ ہندوستانی دلوں میں ان کا مقام ہے۔ گوتم بدھ کے بعد ہندوستانیوں نے گاندھی کو ہی اتنا بڑا مقام دیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر امبیکا دتہ شرما، ڈین اسکول آف بیومنٹیز اینڈ سوشیل سائنسس، ڈاکٹر بریش گوڑ و شوودیا لہ، ساگر، مدھیہ پردیش نے آج ”گاندھی: وقت کے ساتھ اور وقت کے بعد“ کے موضوع پر آن لائن توسیعی لیکچر دیتے ہوئے کیا۔**

اسکول برائے تعلیم و تربیت، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے زیر اہتمام آج جشن گاندھی جینتی 2022 کے تحت اس لیکچر کا اہتمام کیا گیا تھا۔ پروفیسر سید عین الحسن وائس چانسلر نے صدارت کی۔ پروفیسر امبیکا دتہ نے گاندھی جی کو امر شخصیت قرار دیا۔ گاندھی جی کو سننے اور سمجھنے کی ضرورت ہے۔ ان کو سننے کا مطلب اپنے ضمیر کو سننا ہے۔ انسان جب اپنے ضمیر کی بات سننا بند کردیتا ہے تو وہ انسان ہی نہیں رہتا۔

انہوں نے کہا کہ ہمیشہ گاندھی جی کے نظریات کو تھورو، رسکن، ٹالسٹائے، کارپنٹر کے نظریات سے جوڑا گیا۔ جبکہ ان کے خیالات اپنے تھے۔ انہیں جب جنوبی افریقہ میں ٹرین سے دھکیل دیا گیا تو انہوں نے ساری رات اسی پہلو پر گزاری جس پر وہ گرے تھے اور اس واقعے کے متعلق غور و فکر کرتے رہے۔ جب وہ اٹھے ان کے نظریات بن چکے تھے۔ انہوں نے سچائی اور عدم تشدد کا راستہ اپنایا۔

پروفیسر سید عین الحسن نے صدارتی خطاب میں کہا کہ گول میز کانفرنس میں گاندھی جی کے علاوہ کسی قائد کو مدعو نہیں کیا گیا۔ کیونکہ انگریز حکومت گاندھی جی کے اثر سے واقف تھی۔ وہ اس دور کی فلسفیانہ، سماجیاتی، معاشیاتی اور ادبی تحریکوں سے بخوبی واقف تھے۔ بلکہ وہ خود ایک تحریک تھے۔

ان کے دیئے ہوئے پیام یعنی سچائی اور عدم تشدد آج بھی دنیا کے لیے نہایت انمول ہیں۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، ڈین اسکول برائے تعلیم و تربیت نے اپنے خطاب میں موضوع کے متعلق معلومات فراہم کیں اور کہا کہ گاندھی جینتی کے موقع پر ہمیں ان کے خیالات، تصورات، تجربات اور خدمات کو یاد کرنا چاہیے۔

پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار مہمان اعزازی تھے۔ پروفیسر محمد مشاہد، صدر شعبہ اور پروفیسر مشتاق احمد آئی پٹیل بھی شہ نشین موجود تھے۔ ڈاکٹر اشونی، اسوسیٹ پروفیسر نے خیر مقدم کیا اور پروگرام کے اغراض و مقاصد بیان کیے۔ اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر اختر پروین نے مہمان کا تعارف پیش کیا، ڈاکٹر جرار احمد نے شکرہ ادا کیا اور ڈاکٹر دل ناز بانو نے کارروائی چلائی۔ اسماء فیروز کی قراءت کلام

پاک سے پروگرام کا آغاز ہوا۔ اسسٹنٹ پروفیسرس ڈاکٹر صمد تاڑے وڑکیل، جناب جہانگیر عالم نے انتظامات میں حصہ لیا۔